سوال

(33) بوقت ضرورت قبرستان ختم کرنے کی شرط پر قبرستان کی جگہ لینا اور اگر بعد میں ایسا قبرستان ختم کر دیا جائے تو قبروں کا کیا ہو گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈنمارک کے ایک علاقے میں سٹی کونسل نے مسلمانوں کو بطور قبرستان ایک قطعہ زمین کی پیشکش کی ہے لیکن ساتھ یہ شرط بھی رکھی ہے کہ اگر راستہ یا سڑک بنانے کی ضرورت پڑی تو قبرستان میں سے اس غرض کے لیے جگہ لے لی جائے گی۔ کیا ہم ایسی شرط قبول کر سکتے ہیں؟ تو پھر کیا وہاں پر مدفون افراد کی لاشوں کو کسی دوسرے قبرستان میں منتقل کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ضرورت کی بنا پر ایک مسلمان کی لاش یا اس کی باقیات کو کسی دوسرے قبرستان میں منتقل کیا جا سکتا ہے کیونکہ حاجت عامہ کو ضرورت شمار کیا گیا ہے۔ پبلک کے فائدے کے لیے یا مسلمانوں کے عمومی فائدے کے لیے اگر راستے کی یا کسی دوسرے مفید کام کی ضرورت پڑ جائے تو پھر ایسا کرنا جائز ہو جاتا ہے، اس لیے ڈنمارک کے مسلمان اس شرط کو قبول کر سکتے ہیں، اس لیے کہ شرائط اصلاً جائز ہیں، الا کہ ایسی شرط ہو جس سے حلال حرام ہو جائے اور حرام حلال میں تبدیل ہو جائے۔ ایک مسلمان کی باقیات کو دوسرے قبرستان میں منتقل کرتے وقت پوری احتیاط برتی جائے اور لاش کا پورا احترام کیا جائے۔ واللہ اعلم۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

جنازے کے مسائل، صفحہ: 310

محدث فتویٰ